Day:________ Date:________

سوال نمبر 1:

عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو کون سے مسائل کا سامنا ہے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل بیان کریں۔

امتِ مسلمہ آج بڑی تعداد رکھنے کے باوجود سیاسی، معاشی، علمی اور فکری لحاظ سے مشکلات کا شکار ہے۔ یہ مسائل صرف دنیاوی تدابیر سے حل نہیں ہو سکتے بلکہ اسلام کی اصل تعلیمات پر عمل کے ذریعے ہی ایک مثالی اور کامیاب معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے۔

سیاسی مسائل:

آج کے دور میں امتِ مسلمہ کو بہت سے اہم سیاسی مسائل کا سامنا ہے جو نہ صرف ان کی داخلی کمزوری کی علامت ہیں بلکہ عالمی سطح پر بھی ان کے کردار کو محدود کرتے ہیں۔ اہم سیاسی مسائل درج ذیل ہیں۔

(1) سیاسی بحران:

مسلم ممالک میں سے بہت سے ملک ایسے ہیں جہاں پر جمہوری نظام اور ادارے کمزور ہیں۔ حکومتوں کو بار بار تبدیل

Scanned with CamScanner

Day: ____ Date: ____

کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ملک کا نظام بکھر جاتا ہے۔ سیاستدانوں کا آپس میں اختلاف اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ وہ ملکی ترقی کا سوچے بغیر ایک دوسرے سے مقابلے میں ناحق قدم اٹھاتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ کرپشن، فوجی مداخلت اور آمریت جیسے معاملات جنم لیتے ہیں۔

(۴) **مسلم امہ میں انتشار:**

آج کے دور میں اتحادِ امت کی کمی سب سے بڑا سیاسی و سماجی مسئلہ ہے۔

مسلمان آج کل مختلف فرقوں میں بٹ چکے ہیں۔ یہ سب دیگر ممالک کے درمیان بڑھتے اختلافات نے کیا ہے جس نے کئی خطوں کو خانہ جنگی کی طرف دھکیل دیا ہے۔

اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے والی چیز **مذہبی ہم آہنگی** اور **برداشت** کا فقدان ہے۔

(۵) **سیاسی اختلافات:**

خلیجی ملک کے آپس کے اختلافات، ترکی اور عرب دنیا کی جنگ، ایران اور عرب ممالک کے تعلقات سب اتحاد کو متاثر کر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Day:________ Date:________

OIC جیسا پلیٹ فارم ہونے کے باوجود کوئی بڑا موثر مشترکہ موقف سامنے نہیں آیا

→ سیاسی مسائل کا حل:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں نہ صرف عبادات سے متعلق بلکہ سیاست، معاشرت اور معاشرت کے اصول بھی واضح کرتا ہے۔

(•) انصاف پر قائم نظام:

قرآن پاک میں فرمایا گیا:

ان اللّٰہ یامر بالعدل والاحسان

ترجمہ: "بے شک اللّٰہ عدل اور انصاف کا حکم دیتا ہے"

حضرت علی نے فرمایا:

ترجمہ: "کفر کے ساتھ حکومت باقی رہ سکتی ہے لیکن ظلم کے ساتھ نہیں"

مطلب ایسا نظام بنایا جائے جو عدل و انصاف پر مبنی ہو اور جس میں ہر مسلمان کو برابر بغیر کسی تفریق کے ٹھہرایا جائے

→ معاشی مسائل:

اُمتِ مسلمہ کو بے شمار معاشی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں

(•) وسائل کی کمی اور تقسیم:

مسلم ممالک کی بڑی آبادی غربت

Day: ____ Date: ____

کا شکار ہے اور غربت کی بڑی وجہ وسائل کی کمی اور روزگار کے مواقع نہ ملنا بڑی وجہ ہے۔
تیل، گیس اور معدنیات کے وسیع ذخائر موجود ہونے کے باوجود دولت چند ہاتھوں میں محدود ہے۔ امیر امیر سے امیر ترین اور غریب غریب سے غریب ترین ہوتا جا رہا ہے کیونکہ عدل و انصاف کی عدالتیں درست طریقے سے انصاف نہیں کر رہیں۔

(۰) **صنعتی ترقی کا فقدان:**

مسلم دنیا جدید ٹیکنالوجی اور سائنس اور صنعت کے میدان میں مغرب اور چین پر انحصار کرتی ہے۔ اپنی پیداوار اور اختراعات میں کمزوری کی وجہ سے معیشت غیر مستحکم ہے۔

اسلامی حل:

(۰) معاشی مسائل کے حل کیلئے اسلام میں زکوٰۃ بیت المال اور زکوٰۃ کے نظام کو عام کیا گیا ہے۔

فرمایا: واقیموا الصلاۃ واٰتوا الزکاۃ

ترجمہ:

"یعنی زکوٰۃ کے نظام سے معاشی مساوات قائم کی جائے"

اور جگہ ارشاد ہوا:

فرمایا:

Day:______ Date:______

ترجمہ: "یعنی دولت صرف مالداروں کے درمیان نہ گردش کرے"

← علمی مسائل:

باقی مسائل کے ساتھ ساتھ امت مسلمہ کو علمی مسائل کا بھی بہت سامنا ہے اور یہی مسائل ان کی پسماندگی کی وجہ بھی ہیں

(۰) ممالک سے ہجرت:

یہ اہم ترین مسئلہ ہے کہ باصلاحیت مسلم نوجوان اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں ہجرت کرتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے بجائے وہ اپنے ملک کی ترقی کا مرکز بنیں وہ مغربی ممالک کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اس کی اہم وجہ روزگار اور وسائل کی کمی ہے اور اس کا نتیجہ یہ کہ مسلم دنیا اپنے بہترین دماغ سے محروم ہو رہی ہے

(۰) علمی اداروں کی ناکافی کارکردگی:

زیادہ تر مسلم ممالک میں یونیورسٹیاں تحقیق کے عالمی معیار پر پورا نہیں اترتی اور یہاں تک کہ تعلیمی اداروں کا نصاب بھی بہت پرانا ہو چکا ہے دوسرا یہ ہے کہ تحقیقی بجٹ نہ میسر ہونے کی

Day:________ Date:________

وجہ سے مسلم عوام علم کے اس درجے تک پہنچنے اور اپنے ہنر استعمال کرنے سے قاصر ہے۔

اسلامی حل :

(۱) قرآن نے فرمایا:

ترجمہ: "یعنی نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون کرو"

مسلم ممالک کو چاہئیے کہ وہ اپنے ہونہار، باصلاحیت نوجوانوں کو مواقع، وسائل اور عزت فراہم کریں تاکہ وہ اپنے وطن میں رہ کر اس کی ترقی اور اُمت کی خدمت کر سکیں۔

(۲) اسلام میں علم کا فروغ کا اس حد تک حکم ہے کہ آپ ﷺ نے قیدیوں کو رہائی کے بدلے مسلمانوں کو پڑھانا لازم کیا۔ اس سے تعلیم اور تعلیمی اداروں کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

مسلم ممالک کو چاہئیے کہ تحقیقی اداروں کو اسلامی اصولوں کے مطابق جدید سہولیات سے مزین کریں۔

فکری مسائل :

آج کل اُمتِ مسلمہ کو ان مسائل کا بھی سامنا ہے جو ذہن، سوچ اور نظریے کو متاثر کرتا

Day:________ Date:________

ہیں جیسے کہ:

(۵) **اسلام سے دوری:**

جدید دور میں مسلمان اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں اسلام کو محض عبادات تک محدود کر رہے ہیں اور باقی تمام نظاموں میں مشرقی کے نظاموں کے مطابق تقلید کرتے ہیں۔ جس سے دین سے دوری ہو گئی ہے اور اس کی وجہ سے انسان ہر وقت بے چین رہتا ہے

(۵) **شدت پسندی کا عالم:**

کچھ مسلمان ایسے ہیں جو دین میں انتہا پسندی اختیار کرتے ہیں۔ جو نہ صرف اُمت کو تقسیم کرتا ہے بلکہ اسلام کی پرامن تصور کو بھی خراب کر دیتا ہے

← **اسلامی حل:**

(۱) قرآن کہتا ہے:

ادخلوا فی السلم کافۃ

ترجمہ: **"یعنی اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ"**

اس سے واضح ہوتا ہے کہ ہمیں اسلام کو محض مدرسوں، مسجدوں، کتابوں تک محدود نہیں رکھنا چاہئے بلکہ زندگی کے ہر شعبے اور ہر

Day: ______ Date: ______

معاملات میں نافذ کر دینا چاہئے۔

(۵) قرآن نے کئی مرتبہ عدل کا حکم دیا ہے اور انتہا پسندی کو بھی ناپسند قرار دیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "دین میں غلو سے بچو، تم سے پہلے لوگ غلو کی وجہ سے ہلاک ہوئے"

اختتام:

اُمتِ مسلمہ کو اس وقت فکری، اسلامی، علمی، سیاسی اور معاشی سطح پر شدید بحران کا شکار ہے۔ دین سے دوری، مشرکی ممالک کا غالب ہو جانا، شدت پسندی، مغربی تہذیب جیسے مسائل نے مسلم امہ کو کمزور کر دیا ہے۔

اسلام جو کہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس کی تعلیمات میں مسلمان امت کی ان تمام مسائل کا حل موجود ہے تو اُمت کو چاہئے کہ وہ اس سے فائدہ حاصل کریں بجائے اس کے کہ وہ اپنے وطن کو اسی حالت میں چھوڑ کر دوسرے ممالک کی خدمت کریں۔

Scanned with CamScanner